



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کا کیا قصہ ہے جن سے بعد میں نبی کریم ﷺ نے شادی کر لی تھی؟ شادی کیسے ہوئی اور پھر کیوں ختم ہو گئی؟ بعض عرب ملکوں میں ہم نے بعض لوگوں سے یہ سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عشق ہو گیا تھا۔ اور سلسلہ میں میں نے جو باتیں سنی ہیں۔ میرا ضمیر اجازت نہیں دیتا کہ میں انہیں لکھوں لہذا براہ کرم صحیح صورت حال پر روشنی ڈالیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید بن حارثہ بن شراحیل کلبی رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ نے انہیں آزاد کر کے اپنا متبئی بنالیا تھا۔ جس کی وجہ سے انہیں زید بن محمد کہا جاتا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا:

ادعہم لابیہم ۵ ... سورۃ الاحزاب

"مومنو! اے پاکوں (منہ یولے بیٹوں) کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔"

تو اس آیت کے نزول کے بعد لوگوں نے انہیں زید بن حارثہ کہنا شروع کر دیا اور حضرت زینب سے مراد زینب بنت جحش بن رباب اسدیہ ہیں۔ ان کی والدہ کا نام امیمہ بنت عبدالمطلب ہے جو کہ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی تھیں۔

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کا قصہ یہ ہے کہ خود رسول اللہ ﷺ نے یہ شادی کروائی تھی کیونکہ زید آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام اور متبئی تھے۔ آپ نے زید کی شادی کی بات کی تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں حسب و نسب کے اعتبار سے اس سے بہتر ہوں۔ لیکن اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمادی:

فَاِنْ كَانَ مُمْسِكًا بِمَا فِي الْوَرْدَةِ فَهُوَ كَالْمَوْلَىٰ وَكَانَ مَوْلَىٰ الْمَوْلَىٰ ۚ وَكَانَ مَوْلَىٰ الْمَوْلَىٰ ۚ وَكَانَ مَوْلَىٰ الْمَوْلَىٰ ۚ وَكَانَ مَوْلَىٰ الْمَوْلَىٰ ۚ ۳۶ ... سورۃ الاحزاب

"اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے۔ کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہ ہو گیا۔"

تو اس آیت کے نزول کے بعد اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رسول اللہ ﷺ کی خواہش کے احترام میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے زید سے شادی کو منظور کر لیا۔ اور ایک سال کے قریب حضرت زید کے ساتھ رہیں۔ پھر ان دونوں میاں بیوی کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے۔ حضرت زید نے رسول اللہ کی خدمت میں ان کی شکایت کی کیونکہ زید اگر نبی کریم ﷺ کے آزاد کردہ غلام اور متبئی تھے تو زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کی پھوپھی امیمہ کی بیٹی تھی۔ زید نے طلاق دینے کی خواہش کا اظہار کیا لیکن نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ طلاق نہ دو بلکہ صبر کرو حالانکہ آپ کو وحی الہی سے یہ معلوم ہو چکا تھا کہ زید طلاق دے دیں گے۔ اور زینب آپ ﷺ کے حوالہ عقد میں آجائیں گی۔ لیکن آپ کو خدشہ محسوس ہوا کہ لوگ طعنہ دیں گے۔ کہ آپ نے اپنے بیٹے کی بیوی سے شادی کر لی ہے کیونکہ اس طرح کی شادی زمانہ جاہلیت میں ممنوع تھی اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے مخاطب ہو کر فرمایا:

وَاذْكُرْ لِلَّذِي اتَّخَذْتُم مِّنْ دُونِهَا أَزْوَاجًا مُّحْصًىٰ ۚ وَكَانَ مِثْلُ النِّسَاءِ ۚ ۳۷ ... سورۃ الاحزاب

"اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس بہنے دے اور اللہ سے ڈرا اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپاتے تھے۔ جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ اور آپ لوگوں سے ڈرتے تھے۔ حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔"

یعنی اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے۔ کہ آپ اپنے نبی میں اس بات کو چھپا رہے تھے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کو معلوم کروا دیا تھا کہ زید اپنی بیوی کو طلاق دے دیں گے۔ اور پھر زینب سے آپ کی شادی ہوگی۔ تاکہ آپ حکم الہی کے سامنے سراسر اطاعت جھکاتے ہوئے۔ اس کی حکمت و مصلحت کے مطابق زینب سے شادی کر لیں لیکن آپ لوگوں کی باتوں اور الزام تراشیوں سے ڈرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی ذات اس بات کی زیادہ مستحق ہے۔ کہ آپ اس سے ڈریں لہذا آپ لوگوں کی پروا کیے بغیر اس بات کا حکم کھلا اعلان فرما دیجئے جو زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان کی شادی کی بابت بزریرہ وحی بنا دیا گیا ہے۔ حضرت زید نے جب طلاق دے دی اور عدت گزر گئی تو نبی کریم ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو شادی کا پیغام بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے خود ہی ولی اور گواہوں کے بغیر اپنے پیغمبر کی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کر دی بلاشبہ نبی کریم ﷺ تمام مومنوں کے ولی ہیں بلکہ ان کی باتوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَفِئْتِ اُولٰٓئِكَ بِمُؤْمِنِيْنَ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۚ ۱ ... سورۃ الاحزاب

